خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار | 25-مارچ 1996ء

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 69 | سوموار 5 ذی قعدہ 1416ھ 25 امان 1375ھش 25 مارچ 1996ء

بیعت کے سچے منشاء کو پورا کرنا ضروری ہے

ہماری جماعت کو ایسا ہونا چاہئے کہ نری لفاظی پر نہ رہے بلکہ بیعت کے سچے منشا کو پورا کرنے والی ہو۔ اندرونی تبدیلی کرنی چاہئے۔ صرف مسائل سے تم خدا تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے اگر اندرونی تبدیلی نہیں تو تم میں اور تمہارے غیر میں کچھ فرق نہیں اگر تم میں مکر' فریب' کسل اور سستی پائی جائے تو تم دوسروں سے پہلے ہلاک کئے جاؤ گے۔ ہر ایک کو چاہئے کہ اپنے بوجھ کو اٹھائے اور اپنے وعدے کو پورا کرے۔ عمر کا اعتبار نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اگر اخلاص ہو تو اللہ تعالیٰ تو ایک ذرہ بھی کسی نیکی کو ضائع نہیں کرتا۔ اس نے تو خود فرمایا ہے (-) اس لئے اگر ذرہ بھر نیکی ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا اجر پائے گا۔ پھر کیا وجہ ہے کہ اس قدر نیکی کر کے پھل نہیں ملتا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس میں اخلاص نہیں آیا ہے۔ اعمال کے لئے اخلاص شرط ہے جیسا کہ فرمایا (-) یہ اخلاص ان لوگوں میں ہوتا ہے جو ابدال ہیں۔

یہ لوگ ابدال ہو جاتے ہیں اور وہ اس دنیا کے نہیں رہتے۔ ان کے ہر کام میں ایک خلوص اور اہلیت ہوتی ہے لیکن دنیا داروں کا تو یہ حال ہے کہ وہ خیرات بھی کرتے ہیں تو اس کے لئے تعریف اور تحسین چاہتے ہیں۔ اگر کسی نیک کام میں کوئی چندہ دیتا ہے تو غرض یہ ہے کہ اخبارات میں اس کی تعریف ہو۔ لوگ تعریف کریں۔ اس نیکی کو خدا تعالیٰ سے کیا تعلق؟ بہت لوگ شادیاں کرتے ہیں۔ اس وقت سارے گاؤں میں روٹی دیتے ہیں مگر خدا کے لئے نہیں صرف نمائش اور تعریف کے لئے۔ اگر ریا نہ ہوتی اور محض شفقت علیٰ خلق اللہ کے لحاظ سے یہ فعل ہوتا اور خالص خدا کے لئے تو ولی ہو جاتے' لیکن چونکہ ان کاموں کو خدا تعالیٰ سے کوئی تعلق اور غرض نہیں ہوتی اس لئے کوئی اور نیک بابرکت اثر ان میں پیدا نہیں ہوتا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 640)

ہمیں چاہئے کہ بار بار دعوت الی اللہ کریں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

ہمارا فرض ہے کہ ہم بار بار (دعوت الی اللہ) کریں۔ دیکھو لوہار جندرا (تالا) توڑتے وقت ایک ہی چوٹ مار کر بیٹھ نہیں رہتا۔ بلکہ پے در پے چوٹیں لگاتا ہے۔ آخر جندرا ٹوٹ جاتا ہے۔ پس ہمیں بھی چاہئے کہ ہم بار بار (دعوت الی اللہ) کریں۔ آخر ہم اس قلعہ کو توڑ دیں گے (-) سچے (صاحب ایمان) اور مخلص وہ ہیں جن کو خدا نے اس نعمت سے مستفیض کیا۔ وہ اوروں کو بھی پہنچا کر اپنا فرض پورا کرتے ہیں۔ کسی کے گھر میں آگ لگی ہوئی ہو تو کیا ہمسائے اس کو بجھانے کے لئے پوری کوشش نہیں کرتے۔ عقلمند وہ ہے جو اس بے دینی کی آگ کو جو دنیا میں بھڑک رہی ہے بجھانے کے لئے پوری کوشش کرتا ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ وہ لوگ کس طرح آرام کر سکتے ہیں۔ جو یہ دیکھتے ہیں کہ ان کے بھائیوں کے! ہمسائیوں کے گھر میں آگ لگی ہوئی ہے اور وہ اسے بجھانے نہیں جاتے۔ ان کو چاہئے کہ وہ

باقی صفحہ 7 پر

فتح کی کنجی خدا کے ہاتھ میں ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

نکاح

○ مکرم جلیل احمد صاحب ابن مکرم پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ کا نکاح عزیزہ مکرمہ نائلہ نصیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب ساکن فیصل آباد سے مبلغ ایک لاکھ روپے مہر پر 96-3-1 کو بیت الفضل فیصل آباد میں مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد نے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت و مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

تقریب شادی

○ مکرم نوید انجم صاحب ابن مکرم قریشی غلام سرور صاحب سکنہ خانپور (رحیم یار خان) کی تقریب شادی 15- مارچ 1996ء کو ملتان میں انجام پائی' آپ کے نکاح کا اعلان عزیزہ راحت حفیظ بنت پروفیسر حفیظ احمد اعوان آف ملتان کے ساتھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر گذشتہ سال مکرم مظفر احمد منصور صاحب مربی سلسلہ نے بیت السلام ملتان میں کیا تھا' تقریب رخصتی کے موقع پر مکرم امیر صاحب ضلع ملتان نے دعا کروائی' 17- مارچ کو ایوان محمود میں تقریب ولیمہ کا اہتمام آپ کے ماموں مکرم پروفیسر ناصر احمد صاحب کی طرف سے کیا گیا جس میں بزرگان سلسلہ اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر نے دعا کروائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

ولادت

○ مکرم اسفند یار منیب صاحب مربی سلسلہ 12/35 فیکٹری ایریا ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 12- مارچ 1996ء کو پہلی بیٹی "جانیہ احمد" عطا فرمائی ہے۔ جو کہ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نو مولودہ مکرم احمد عبد المنیب صاحب آف فیصل آباد حال ربوہ کی پوتی اور مکرم قائم الدین صاحب آف راہوالی ضلع گوجرانوالہ کی نواسی ہے۔ عزیزہ کے نیک خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 86

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

25- امان 1375 ھش — 25- مارچ 1996ء

مشعل راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

○ "ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے (ایمان والوں) کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی۔ اگر تمہارا آسمان سے پکا پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ کہ دشمن کے ہاتھوں سے اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا۔ سو تم اس کو مت چھوڑو"

اس ارشاد میں ہماری توجہ اس امر کی طرف مبذول کروائی گئی ہے کہ زندگی کے نشیب و فراز میں اللہ تعالیٰ امتحان بھی لیتا ہے۔ جو لوگ صبر اور استقامت کے ساتھ امتحانوں میں سے گزرتے ہیں دنیا ان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔ کیونکہ دراصل اللہ تعالیٰ وہ امتحان انسان کو بلندی پر لے جانے کے لئے لیتا ہے۔ نہ کہ اس کو گرانے کے لئے۔ لیکن اگر انسان اس بات کو نہ سمجھے تو عین ممکن ہے کہ ساری بات الٹ جائے۔ اور اسے واقعی نقصان پہنچ جائے۔ یعنی خدا تعالیٰ کی ذات اور اس کی قدرت پر اس کا یقین کم ہونے کی وجہ سے اسے نقصان پہنچ جائے۔ البتہ اگر وہ خدا پر یقین کو قائم رکھے اور اسے نہ چھوڑے تو دنیا چاہے کچھ ہی کرے۔ اسے گرا نہیں سکتی اور اگر بظاہر وہ گرتا نظر بھی آئے تو اللہ تعالیٰ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھا لیتا ہے اور اسے آسمان پر عزت دیتا ہے۔

○ "جہاں تک تم سے ہو سکتا ہے اس اقرار اور عہد کی رعایت کرو اور ہر قسم کے گناہوں سے بچتے رہو۔ پھر اس اقرار پر قائم اور مضبوط رہنے کے واسطے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے رہو وہ یقیناً تمہیں تسلی اور اطمینان دے گا اور تمہیں صادق قدم رکھے گا۔ کیونکہ جو شخص سچے دل سے خدا تعالیٰ سے مانگتا ہے اسے دیا جاتا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ تم میں سے بعض ایسے بھی ہوں گے جن کو میرے ساتھ تعلق پیدا کرنے کے واسطے قسم قسم کے ابتلاء اور مشکلات پیش آئیں گے۔ لیکن میں کیا کروں کہ ابتلاء نئے نہیں۔ جب خدا تعالیٰ کسی کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور کوئی اس کی طرف جاتا ہے۔ تو اس کے واسطے ضرور ہے کہ ابتلاؤں میں سے ہو کر گزرے"

یہاں ہمارے لئے ایک بہت بنیادی نکتہ پیش فرمایا گیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ بجائے اس کے کہ ابتلاء کو انسان مصیبت سمجھے اور واویلا شروع کر دے اور یہ خیال کرے کہ خدا نے اسے چھوڑ دیا ہے۔ اگر وہ یہ جان لے کہ دراصل خدا تعالیٰ کسی کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور کوئی اس کی طرف جاتا ہے تو اس کے لئے ابتلاؤں کا آنا لازمی بات ہو جاتی ہے۔ اگر ہر ابتلاء میں ہم اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہونا چاہیں تو یہ بات عام حالات سے زیادہ ممکن اور آسان ہو جاتی ہے اور پھر یہ بات بھی ہے کہ جو شخص اپنی اصلاح کے واسطے دنیا داری سے کسی قدر پرے ہٹنے کی کوشش کرتا ہے اس کے لئے بھی ابتلاء ضروری ہو جاتے ہیں۔ آخر وہ ایک چیز کو چھوڑتا ہے اور دوسری کو حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور چھوڑتا ایسی چیز کو ہے جس سے عام طور پر لوگ محبت کرتے ہیں اور وہ خود بھی محبت کرتا تھا۔ جب اسے چھوڑتا ہے اور خدا کی طرف جاتے ہوئے اپنی زندگی کی بہتری چاہتا ہے تو یقیناً اسے ایسے حالات کا سامنا ہو گا جنہیں مشکلات کہا جا سکتا ہے۔ اسی کا نام ابتلاء ہے اور یہی دراصل اسے خدا تعالیٰ کی طرف کھینچ کر لے جاتے ہیں۔

پس ہمیں لازم ہے کہ ہم ابتلاء کے وقت اپنے ایمان کو اور زیادہ پختہ کرنے کی کوشش کریں اور خدا تعالیٰ کے وجود اور اس کی قدرتوں میں اپنے یقین کو بڑھاتے رہیں۔ اگر ہم ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ خود ہمیں تسلی اور اطمینان دے گا اور ثابت قدم رکھے گا۔ اور یہ ثبات قدم ہی آگے بڑھنے کی علامت ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

منہ میں جھانکو تو دل نظر آئے
دل کی پاتال کی خبر آئے
بات کرنے سے بات کھُلتی ہے
خامشی سے ہر اِک کو ڈر آئے

ابو الاقبال

غروب

رود بار سے پرے شاخسار سے پرے
گُل طراز ہے شفق دلنواز ہے شفق
جلوۂ ہزار رنگ کتنے بے قرار رنگ
دلفریب اور حسیں جن کا نام کچھ نہیں

....

نقرئی سیاہ ابر ضَو کی خواب گاہ ابر
روشنی سے جُھٹ پٹا ہے گلے ملا ہُوا

....

ابر کے رواق سے جوں چراغ طاق سے
ضَوفشاں ہلال ہے منجمد جمال ہے
کچھ ھلال کے تلے زہرہ محوِ رقص ہے

....

رود بار آب میں سایۂ سحاب میں
تیرتی ہیں کچھ بطیں شوخ خوشنما بطیں
جیسے ہر طرف رواں ننھی منھی کشتیاں

....

وجد میں سرشت ہے مست سر نوشت ہے
غرق ہوں طہور میں کیف میں سرور میں
کیا لطیف ہے جنوں یہ جنونِ پُر سکوں
جز ہے میری روح کا
یہ جہانِ بے بقا

روشن دین تنویر

ربوہ کو سرسبز بنائیں

○ شجرکاری کا موسم ہے اور تمام ملک میں شجرکاری کی مہم شروع ہے۔ اہالیان ربوہ کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ اس موسم میں شجرکاری کی مہم میں بھرپور حصہ لیں اور ہر گھر میں کم از کم تین پودے ضرور لگائے جائیں۔ اس طرح اس سیزن میں شجرکاری کا ٹارگٹ کم و بیش تیس ہزار پودا ہے۔ جو گھروں میں، گلیوں میں، کھلی جگہوں، میدانوں کے گرد اور گرین بیلٹس میں منظم سکیم کے تحت لگائے جائیں۔ حضرت صاحب کے تازہ ارشاد کی روشنی میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے (امرود، کینو اور ایک اور پھل) لگائے جائیں۔ جماعتی اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداران پر لازم آتا ہے کہ وہ اپنے اپنے محلوں میں ہر گھر کا جائزہ لیں اور موثر اور فعال کوشش کے ذریعہ اس ارشاد کی تعمیل کروائی جائے۔ گلشن احمد نرسری میں پھلدار پودوں کی کافی تعداد ہے اور ضرورت کے مطابق انتظام بھی کیا جا سکتا ہے۔

گذشتہ سال کی شجرکاری کے ضمن میں یہ جائزہ لینا بھی ضروری ہے کہ کھلی جگہوں اور گلیوں میں جو پودے لگائے گئے تھے اگر وہ خشک ہو گئے ہوں تو ان کی جگہ نیا پودا لگایا جائے ہر پودا جو لگایا جائے اصل مسئلہ اس کی دیکھ بھال ہے۔ اس ضمن میں مختلف علاقے مختلف تنظیموں کے سپرد کئے جائیں۔ اطفال الاحمدیہ کو بھی علاقہ سپرد کیا جا سکتا ہے کہ وہ اس علاقے کے پودوں کی آبیاری اور نگہداشت کریں۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس موسم میں زیادہ سے زیادہ شجرکاری کر کے ربوہ کے حسن اور شادابی میں اضافے کا باعث بنیں گے۔

سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سلفر، چیلیڈونیم، سسٹس

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر مورخہ 12 جون 1995ء کو ہومیو پیتھک کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

(ہومیو پیتھک کلاس نمبر 86)

لندن: 12 جون 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں فرمایا۔

سلفر SULPHUR سلفر کا مریض بڑا ست مزاج ہوتا ہے۔ فلسفی بھی اور ست بھی اور بعض دفعہ کوئی کام کرنے کو دل نہیں کرتا۔ کسی چیز میں مزا نہیں رہتا۔ بولنا۔ حرکت کرنا سب سے بیزاری۔ مگر پاگل پن نہیں ہوتا ویسے ہی۔

اس کو گرمی سے آرام آتا ہے حالانکہ نارمل طور پر کمرے کی گرمی یا بستر کی گرمی سے اس کو تکلیف بڑھتی ہے۔ بعض ایسی دوائیں ہیں جن میں سر درد سے پہلے Flickering بڑھتی ہے آنکھوں کے آگے۔

سر درد سے پہلے اگر زگ زیگ ظاہر ہوں۔ Spots سے آنے لگیں اور اس کے بعد سر درد ہو تو یہ Typical علامت ان تین دواؤں کی ہے۔ سلفر سورائینم اور نیٹرم میور۔ ہر قسم کا اگزیما Eczema ہر قسم کی خارش اس کے اندر آجاتی ہے اس لئے کوئی ایسا امتیازی نشان باقی نہیں رہا۔

پرانا نزلہ زکام۔ اور بعض دفعہ پرانا نزلہ زکام نہ بھی ہو تو سلفر کے مریض کو پرانے گندے نزلے کی بو آتی ہے۔ لوگوں کی نہیں آتی اس کو اپنے ناک سے آتی ہے۔ یہ Typical سلفر کی علامت ہے۔ مریض ناک سے نزلے کی بو محسوس کرتا ہے حالانکہ ایسے نزلے کی علامتیں نظر نہیں آتیں۔ بائیں طرف کے نیورلیجیا (Neuralgia) کے لئے جو دوائیں میں نے بتائی ہیں ان میں سپنگو نیریا، سلیشیا، میگ فاس اور عام طور پر سلفر اس میں استعمال نہیں ہوتی۔ لیکن شدید قسم کا دائیں طرف کا نیورلیجیا ہو تو اس میں سلفر بہت موثر ہے۔ اور زیادہ گہری ہے باقی دواؤں کے مقابلے پر۔

بعض دفعہ ہونٹوں کی تکلیفیں ہوتی ہیں۔ پھٹا ہوا ہونٹ اس پر سے پپڑیاں اترتی رہتی ہیں۔ اور عموماً زخم ہوتے رہتے ہیں۔ اور بھی بہت سی دوائیں ہیں لیکن سلفر اس میں اچھا اثر دکھاتی ہے۔ گرمی ہوتی ہے اس کے ساتھ۔ جہاں جہاں بھی زخم ہوں گرمی ساتھ پائی جاتی ہے۔

گلینڈولر Glandular Swelling اس کی عمومی ملتی ہیں۔ Submaxillary بھی دوسرے بھی، ہر طرف گلینڈز میں ورم پیدا ہو جاتی ہے سوج جاتے ہیں۔ بعض دفعہ مستقلاً ورم بیٹھ جاتی ہے تو ہارڈ Hard Swelling اس کی خاص علامت ہے۔ اور اس میں بھی اچھی ہے۔ Glands سلسلہ وار چھوٹی چھوٹی گٹھلیاں بنتی ہیں دائیں بائیں۔ ان میں سلفر بھی اچھی ہے۔ کلکیریا فلور بھی اچھی ہے۔ اور بھی کئی دوائیں ہیں۔ کلکیریا سلف بھی فائٹولا کا بھی۔ بے سیلی نم کی زیادہ پوٹنسی ہر ایسی بیماری میں مفید ہے۔ سلفر میں دنیا جہان کی بیماری موجود ہے۔ ہونٹوں کے ساتھ Gums پھولنے لگ جاتے ہیں۔ اگر کسی ایک دانت میں تکلیف ہو تو یہ سلفر کا کیس نہیں ہے۔ وہ Localised چیز ہے۔ اس میں سلفر بھی ممکن ہے لیکن اور دوائیں بھی ہیں۔

لیکن عموماً جن کے دانت جلدی جھڑنے لگ جائیں۔ مسوڑھے بوڑھے ہو جائیں۔ ان میں سلفر اچھی چیز ہے۔ اس کے ساتھ دانتوں میں برننگ (Burning) بلیڈنگ (Bleeding) اور Teeth کی Decay بھی شامل ہے۔ لیکن کھرچن ہوتی رہتی ہے۔ 11 بجے جو بتایا تھا خاص طور پر اس کے علاوہ بھی کبھی کبھار تھوڑا تھوڑا سا لقمہ کھانا پڑتا ہے۔ ورنہ کمزوری محسوس کرتا ہے۔ بھوک کھل کے نہیں ہوتی ذرا سا کھایا چھوڑ دیا پھر کھایا اپنی کمزوری دور کرنے کی خاطر سورائینم میں پوری بھوک محسوس کرتا ہے۔ جب بھی کوئی بیماری ہو تو بھوک سورائینم میں بھڑک اٹھتی ہے۔

پیٹ کی ہوا پیٹ کی ہواؤں میں بہت سی دوائیں ہیں۔ مگر شاذ ہی پتہ لگتا ہے کہ کون سی کام آئے گی۔ اس لئے پیٹ کی ہواؤں کے مریض بے چارے اچھی دوا سے محروم ہی رہ جاتے ہیں۔ اتنی زیادہ بیماری ہے یہ۔ اور اتنی دوائیں ہیں ان میں کہ معین دوا معلوم کرنا اس کے لئے ڈاکٹروں کو بہت صبر کرنا پڑے گا۔ لیکن جب نسخے نہ ملیں تو عموماً سلفر بہت مفید ہوتی ہے۔ سلفر کا فائدہ یہ ہے کہ ایک تو خود بھی پیٹ میں اگر بدبودار ہوائیں ہوں اس میں سلفر زیادہ کار آمد ہے۔ بے بو کی ہواؤں میں سلفر کا کام نہیں۔ بودار ہواؤں میں کاربوویج کا بھی کام ہوتا ہے لیکن سورائینم کا بھی ہے۔ جہاں انتڑیوں میں پرانی انفلے میشن (Inflammation)، سوزش، بیکٹیریا بیٹھے ہوئے ہوں۔ وہاں ہواؤں میں بدبو اور سڑاند پیدا ہو جاتی ہے۔ ان میں سلفر مفید ہے۔ سلفر سے کیس شروع کیا جائے۔ کیس سٹڈی میں یہ زیادہ اچھا طریقہ ہے کہ سلفر یا سورائینم اس قسم کی دواؤں سے اس کیس کو شروع کیا جائے۔ اگر معین دوا اس کے اثر کے بعد کھل کے سامنے آجائے تو وہ استعمال کریں۔ ورنہ روٹین کے نسخے دے سکتے ہیں۔ روٹین کا نسخہ جو کئی دفعہ مفید دیکھا ہے میں نے وقف جدید میں ربوہ میں، وقت تھوڑا ہوتا تھا وہ دیا کرتا تھا اس کا نام میں نے رکھا تھا سی ایل CCL یعنی کاربوویج، چائنا اور لائیکوپوڈیم 30 میں۔ CCL یاد رکھنے کے لئے آسان ہے۔ میں بھول گیا تھا اس نسخے کو اب اچانک آپ کو پڑھاتے پڑھاتے یاد آگیا۔ ایک مریض کو میں نے بھجوایا جرمنی میں۔ اس کا خط آیا کہ دیکھتے دیکھتے ٹھیک ہوئی ہے۔ پرانی بیماری تھی۔ اب پیٹ بالکل نارمل ہو گیا ہے۔ ہوا وغیرہ کچھ نہیں ہے۔ جب کام کرتا ہے تو کرتا جادو کی طرح ہے۔ لیکن زیادہ لمبا عرصہ ٹرائی نہیں کرنا۔ اور اگر کار آمد ہوا تو ہفتے کے اندر اثر شروع کر دیتا ہے۔ اور اگر نہیں اثر دکھاتا تو پھر لائیکوپوڈیم ایسا جزو ہے جس کو بار بار دینا نقصان دہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس کا زیادہ تجربہ نہ کریں اگر لائیکوپوڈیم دوا ہے تو حسب ضرورت دی جائے گی۔ لیکن اگر نہ دوا ہو اور بار بار دی جائے تو اس کی پروونگ (Proving) ہو جاتی ہے۔ اور وہ پروونگ پھر بہت لمبا عرصہ چلتی ہے۔ پروونگ کا مطلب ہے کہ لائیکوپوڈیم اپنی علامتیں بیماری کے طور پر ظاہر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اس لئے اس نسخے کو جیسا میں جانتا ہوں کچھ عرصہ فائدہ ہو تو زیادہ عرصہ پھر وقفے وقفے کے ساتھ دیا جائے۔ اور نہ فائدہ ہو تو پھر چھوڑ کر دوسرا کوئی اور نسخہ تلاش کر لیا یا خالی چائنا یا کاربوویج سے الگ الگ کر کے دیکھنا پڑے گا۔ یہ جتنے بھی نسخے ہیں ان میں، پہلے بھی کئی دفعہ آپ کو سمجھایا تھا ضروری نہیں ہوتا کہ نسخہ فیل ہو تو اس کی ہر دوا بھی فیل ہو۔ بعض دفعہ ایک نسخہ دیتے ہیں، لیکن اس کی ایک دوا اگر الگ دی جائے تو زیادہ موثر ہوتی ہے۔ اس لئے کئی دفعہ میں نے دیکھا ہے کہ لگتا تھا کہ نسخے کے اندر ہی مریض ہے اور فائدہ نہیں ہو رہا۔ تو وہ دوا جس کی طرف زیادہ رجحان تھا اس اکیلی دوا نے فائدہ دے دیا۔ بعض دفعہ نکس اکیلی فائدہ دے جاتی ہے بعض دفعہ کالی فاس، نسخے کے مقابلے میں اکیلی زیادہ فائدہ دے دیتی ہے۔ کیونکہ دوائیں مل کر اپنی ایک تیسری شکل بنا لیتی ہیں۔ اور بعینہٖ اس دوا کا اثر اپنی اصل حالت میں نہیں رہتا۔

ایک چیز پر جب بہت سی فورسز کام کرنے لگتی ہیں تو ایک فورس اگر اکیلی ہے تو جس طرف جا رہی ہے اس طرف نہیں جائے گی۔ بیچ میں کہیں رستہ بنے گا۔ اس لئے دواؤں میں میں نے یہ دیکھا ہے یہی قانون کار فرما ہے۔ بہرحال ٹکسالی کی دوائیں بھی چلتی ہیں یہ روزمرہ کے لئے مفید ہیں کیونکہ ہومیو پیتھک میں تشخیص کے لئے یا تو بہت تجربہ چاہئے یا وقت بہت چاہئے۔ اور بہت تجربہ بھی دراصل بہت وقت کا نچوڑ ہے جو دماغ میں بیٹھ چکا ہے۔ اور اتنا وقت ہوتا نہیں لوگوں کے پاس۔ اس لئے یا تو تجربے سے فوراً دوا سامنے آجائے گی یا کچھ نہ کچھ چھٹے بھی لگانے پڑتے ہیں۔ لیکن کوشش یہی کرنی چاہئے کہ چھٹے کے بغیر اکیلی دوا مل جائے۔ ایک ہے چھٹا۔ ایک ہے دوائیں جو ایک دوسرے سے تعلق رکھتی ہیں۔ وہ سنگل ڈوز ٹریٹ منٹ کہلاتی ہیں۔ مثلاً سلفر دی ہے اس کے بعد کلکیریا کارب دی ہے۔ پھر لائیکوپوڈیم دی ہے اس کو چھٹا نہیں کہتے۔ سلفر کلکیریا کی علامتیں پیدا کرتی ہے کلکیریا، لائیکوپوڈیم کی علامتیں پیدا کرتی ہے۔ اسی طرح بعض اور دوائیں ہیں جو بعض دواؤں کی علامتیں پیدا کرتی ہیں۔ مثلاً لیکیسز. سلفر کی علامتیں پیدا کر دیتی ہے۔ سلفر لیکیسز کی علامتیں پیدا کر دیتی ہے۔ اسی طرح بعض ہیں مثلاً سلفر کاسٹیکم کی بھی علامتیں پیدا کر دیتی ہے۔ تو وہ دوا جو اپنے اثر کے بعد ایک اور دوا کا مطالبہ پیدا کرتی ہے اسے چھٹا بازی نہیں کہتے وہ صحیح سائنٹفک طریقہ علاج ہے۔ لیکن ملا جلا کر جب دیتے ہیں کہ کچھ تو کام آئے گی۔ مریض کو جلدی ہے فوراً دے دو وہ چھٹا ہے۔ اس میں یہ احتیاطیں چاہئیں۔ کہ فائدہ ہو تو ٹھیک ہے ورنہ اسے بند کر دینا چاہئے۔ اور اونچی طاقت میں نہیں دینا چاہئے۔ بعض ڈاکٹر بہت اونچی طاقت میں چھٹا دیتے ہیں مگر میرا تجربہ یہ ہے کہ یہ مفید نہیں ہے بلکہ نقصان دہ ہو سکتا ہے۔

ہیضہ میں آپ کو بتا رہا تھا کہ کالرہ کے مرض میں جب یہ وبا عام ہو۔ اس میں اور کوئی دوا نہ ہو تو سلفر بھی ہیضہ کی چوٹی کی دوا ہے۔ اور Preventive بھی ہے۔ اس لئے جہاں کالرہ (Cholera) پھیلا ہو وہاں کثرت سے سلفر دینی چاہئے۔ روزانہ اگر ایک خوراک 200 کی دے دی جائے چند دن تک تو یہ Preventive ہو گی۔ اور اگر کوئی اور دوا مہیا نہ ہو جو عام طور پر کام آتی ہیں تو سلفر بھی اکیلی بہت حد تک مفید ہے۔ اس کا کالرہ سے گہرا تعلق ہے اینٹی بائیوٹک ہے چونکہ سلفر ہومیو پیتھک میں بھی کالرہ کا خاص طور پر اینٹی بائیوٹیک ہے۔ اس کے جراثیم کو مارنے میں مفید ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پراسٹیٹ اس کا غدہ قدامیہ پراسٹیٹ گلینڈ (Prostate Gland) سے گہرا تعلق ہے۔ سلفر کا بہت گہرا اثر ہے۔ اور اس کو میں نے استعمال کر کے دیکھا ہے۔ ایک نسخہ میں جس میں سلفر اور تھوجا میں ملا کر دیتا تھا اور باقی پھر اس کے بعد دیتا تھا۔ بہت ہی موثر ہے عمومی طور پر۔ لیکن اس کے ساتھ ایک دوا اور دوائیں ملا کر دیا کرتا تھا چیمافلا اور سیمی فائیو ریٹا۔ یہ روٹین ہے لیکن اگر اس روٹین سے فائدہ نہ ہو تو دوسری دوائیں استعمال کرنا پڑتی ہیں۔ اور وہ بہت سی دوائیں ہیں۔ سلفر کی ایک بات ہے کہ اس علامت پر اگر دی جائے تو اس میں پیشاب کی تکلیفوں میں بہت مفید ہے۔ بعض دفعہ پیشاب کے بعد خواہش مٹتی نہیں اور یوں نہیں لگتا کہ کھل کے پیشاب آگیا ہے۔ عموماً پراسٹیٹ گلینڈ میں یہ بات پائی جاتی ہے۔ لیکن پراسٹیٹ گلینڈ میں جو حصہ پیچھے رہ جاتا ہے اس سے پھر انفیکشن بھی پیدا ہو جاتی ہے اور ضروری نہیں کہ اس میں ساتھ بے چینی بھی ہو۔ سلفر میں پیشاب کرنے کے بعد خواہ پراسٹیٹ کی دوسری علامتیں نہ بھی ہوں، سلفر کی خاص پہچان یہ ہے کہ اس میں ہلکی سی خفیف سی جلن ہوتی ہے اور uneasiness دل چاہتا ہے کہ پیشاب پورا آئے مگر نہیں آئے گا۔ جب کوئی مریض ایسی بات بتائے آپ کو تو دو چار دن کے اندر ہی سلفر بڑا نمایاں فرق ڈال دیتی ہے۔ اور رات کو پیشاب میں بھی یہ مفید ہے۔ پھر مثانوں کو سردی لگ جانے کی وجہ سے بار بار جو پیشاب آنے کی تکلیف ہوتی ہے اس میں بھی سلفر مفید ہے اکولز بعض دفعہ Settle ہو جاتی ہیں مثانے میں ہمیشہ یہ رجحانات بعض اور دواؤں میں بھی پائے جاتے ہیں، سلفر میں بھی پائے جاتے ہیں۔

کبھی کبھی چیخ سی پڑ جاتی ہے جیسے کسی کو کچھ چبھو دیا جائے۔ یہ دونوں اکٹھی ہوں تو پھر یہ مفید ہے۔ اکول میں نے بتایا ہے نا کہ Settle ہو جاتی ہے مثانے میں۔ میں دوا پہلے آپ کو پڑھا چکا ہوں غالباً۔ کالی فاس یہ Typical ہے کہ ہر سردی یا نزلہ میں۔ ڈلکامارا ٹھیک ہے۔ ڈلکامارا Settle ہو جاتا ہے۔ ڈلکامارا میں مثانہ Hit ہوتا ہے مثانے کو نزلہ ہو جاتا ہے۔ اور مثانے کے نزلہ میں بار بار کا پیشاب بعض دفعہ پندرہ پندرہ بیس بیس منٹ کے بعد بھی آدمی پیشاب کرنے جاتا ہے اور بعض دفعہ پیشاب آتا ہے Copious یعنی تھوڑا تھوڑا نہیں بلکہ کھلا کھلا، جس طرح نزلے کا پانی بہتا ہے نا۔ اسی طرح وہ جسم کو Dehydrate کر دیتا ہے اس لئے پانی ضرور زیادہ پینا چاہئے۔

اس میں مردانہ کمزوریوں کی بھی دوا ہے۔ عورتوں کے لئے بھی مفید ہے۔ عورتوں کی جو سب سے بڑی تکلیف ہے وہ ہے Sterility ان کا بانجھ پن جو بغیر علامتوں کے ہو۔ اس میں کئی دوائیں میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ فاسفورس بھی چوٹی کی دواؤں میں سے ہے۔ پلسٹیلا بھی اور سلفر بھی۔ سلفر کو بھی اہم مقام ہے۔ مگر ایک گروپ ہے دواؤں کا جس میں سلفر کو بھی شامل کرنا چاہئے Hot Flashes چہرے کی طرف ہوں ان میں پلسٹیلا بھی ہے اور لیکیسز بھی ہے۔ اپلس بھی ہے بیلاڈونا، لیکن Sterility میں بیلاڈونا نہیں۔ ویسے Hot Flashes کے لحاظ سے ٹھیک ہے Sterility ہو اور Hot Flashes ہوں۔ اس میں اپلس بھی ہے لیکیسز بھی ہے اور پلسٹیلا بھی۔ سیپیا بھی سیپیا کی تو خاص علامتیں ہیں وہ میں بتاتا ہوں۔ تب اس کی ضرورت پڑتی ہے۔ عموماً اگر خون جسم میں پورا ہو۔ تو پھر یہ دوائیں ہیں اور سلفر۔ لیکیسز، پلسٹیلا اور سلفر۔ عموماً بھرپور خون والے مریضوں میں یہ مفید ہیں۔

سیپیا عموماً اینی مک Anaemic مریضوں میں کام آتی ہے۔ نسبتاً Anaemic اس کی Typical علامت سیپیا کی یہ ہے کہ اگر سیپیا کی ضرورت ہو تو سیپیا کا مریض ذرا سا بھی سیڑھیاں چڑھے یا بڑے کام کرے تو Out of Breath ہو جاتا ہے۔ عام طور پر سیپیا کو اس سے پہچانتے ہیں یہ جو داغ پڑتے ہیں چہرے پر وہ بھی Anaemic سے ہی پیدا ہو جاتے ہیں۔ تو انیمیا ہوا ہو اور یہ پہچان ہو اور سانس کی تکلیف ہو۔ تھوڑی سی بھی کوشش سے دم پھول جائے یہ سیپیا کی خاص علامت ہے۔ اس میں 30 میں سیپیا کچھ دیر دی جائے تو Build کرتا ہے خون کو۔ خون اگر Build ہو جائے تو وہ چتاخ بھی ہٹیں گے ورنہ نہیں۔ یہ جو ہے ناکہ تھوڑی سی طاقت میں دوا دی اور چتاخ ہٹیں گے میں نے نہیں دیکھا کبھی۔ لیکن سیپیا کی باقی طاقتیں ہوں تو ٹھیک ہے۔ لیکن وقت لیتی ہے Build کرنے میں۔

یہ جو نشانیاں دی تھیں میں نے سیپیا کی۔ تھوڑی سی کوشش سے Out of Breath ہو جائے یا دمے کی کیفیت پیدا ہو جائے یہ ساری چیزیں سلفر میں پائی جاتی ہیں۔

Reckling، چیسٹ (Chest) میں بہت ہوتی ہے۔ کھڑکھڑ، کھڑکھڑ کرے بلغم۔ اور نہ نکلے اور کرانک (Chronic) ہو۔ کمزوری پیدا کر چکا ہو۔ اس میں عموماً جو پہلی دوا نمایاں سامنے آتی ہے وہ ہے انٹی مونیم ٹارٹ۔ انٹی مونیم ٹارٹ کے متعلق ہمارے ایک احمدی ڈاکٹر ہیں ان کا نام بھی نذیر احمد ہے مگر راجہ نہیں وہ عام ہومیوپیتھ ہیں۔ کراچی کے پڑھے ہوئے ہیں انہوں نے ربوہ سے خط لکھا کہ میں نے تعلیم حاصل کی ہے باقاعدہ چار سال۔ اور پریکٹس کرتا ہوں۔ بعض دوائیں میرے تجربے میں اچھی آئی ہیں۔ اور ان کی پوٹنسی کے متعلق بھی میں نے تجربہ کیا ہے۔ چند ایک دے رہا ہوں۔ آپ نے کہا تھا کہ جن کو تجربہ ہو مجھے بھیجیں۔ اس میں انٹی مونیم ٹارٹ کے متعلق انہوں نے کہا ہے کہ وہ اونچی طاقت میں بھی کام آتی ہے Low پوٹنسی میں بھی کام آتی ہے۔ ری ایکشن (Reaction) وغیرہ ہو تو 3X یا 6X تک یا 3 پوٹنسی میں دیا جائے تو بہت جلدی فائدہ پہنچاتی ہے۔ یہ چونکہ مجھے تجربہ نہیں اس لئے میں نے صرف ان کا پیغام بتا دیا ہے کہ امکان ہے اس کو بھی پیش نظر رکھیں اب سلفر ختم ہو گئی۔ سر دست۔

*

چیلیڈونیم

CHELIDONIUM

کھانسی کی اہم دوا چیلیڈونیم بھی جگر کی دواؤں میں ایک اہم اور کافی مفید ہے۔ لیکن جگر کی دواؤں کے علاوہ چیلیڈونیم میں کھانسی سے بھی ایک تعلق ہے۔ اور اگر خارش ہو کر کھانسی بار بار اٹھے۔ اس حصے میں گلے کی نالی میں خراش ہو تو بعض دفعہ چیلیڈونیم بہت موثر ہے جب دوسری دوائیں ناکام ہو جائیں۔ کئی دفعہ میں نے دیکھا ہے فاسفورس وغیرہ جو روزمرہ کی دوائیں ہیں۔ سلفر آرسنک۔ سب فیل ہو جائیں تو چیلیڈونیم دیں تو اس سے فرق پڑتا ہے۔ ابھی چند دن پہلے ایک مریض آیا تھا میرے پاس۔ اس کی کھانسی ہٹتی ہی نہیں تھی۔ کئی سال سے کھانسی تھی۔ اس کو میں نے چیلیڈونیم اور ساتھ میں ریومیکس ملا کے دی۔ اور بہت نمایاں اور بہت جلد فرق پڑا۔ ریومیکس بھی کرانک Chronic کھانسیوں میں بہت اچھی ہے۔ خشک ہوں اور Irritation ہو یعنی چیلیڈونیم کی یہ خوبی ہے کہ جو ہر وقت کی Irritation اور زندگی سے نفرت اور بیزاری پیدا ہو جاتی ہے۔ چیلیڈونیم اس کی چوٹی کی دوا ہے۔ اور کتابوں میں تو پتہ نہیں، ہے لکھا ہوا، مگر میں نے تجربے میں یہی دیکھا very effective یاد رکھیں یہ مفید چیز ہے۔ بہت مفید ہے۔ اس میں کھانسی میں نرمی سی پیدا کر دیتا ہے۔ چڑچڑی کھانسی، غصہ دلاتی ہوئی اور غصے میں آئی ہوتی ہے۔ بار بار تنگ کرتی ہے چھیلتی ہے۔ بات کرتے ہوئے دوبارہ پھر دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ اس کو چیلیڈونیم بالکل ٹھنڈا مزاج بنا دیتی ہے۔ کوئی تیزی نہیں رہتی۔ ذرا دبا بھی دیں تو کوئی اتنا بڑا نقصان نہیں۔ لیکن دوسری دواؤں میں جو کھانسی کی یہ علامت پائی جاتی ہے اس میں ایسا ایک دم چین آتا نہیں دیکھا یا وہ Cure کر دیتی ہے آہستہ آہستہ لیکن یہ کہ ایک چیز موجود ہو لیکن Mild ہو جائے بالکل بے ضرر سی ہو جائے۔ یہ چیلیڈونیم کی خاص علامت ہے۔ خشک لیکن بلغم تھوڑا سا تو ہوتا ہے۔ لیکن چپکا ہوا جس طرح ہیپر سلف کا بلغم ہوتا ہے۔ ساتھ لگا ہوا۔ پوری طرح نکلتا نہیں۔ نکلے بھی تو وہاں کی جگہ کی صفائی نہیں ہوتی۔ آپ سمجھتے ہیں کہ بلغم لٹکا ہوا ہے اس لئے کھانسی ہو رہی ہے۔ یوں کھانس کر نکال دیں گے اس کو۔ اور صاف ہو جائے گا۔ مگر یوں نہیں ہوتا۔ خشک خراش میں نرمی پیدا کرنے کے لئے چیلیڈونیم بہت اچھی ہے۔

یرقان Jaundice کی چوٹی کی دواؤں میں سے ہے۔ نمونیہ Pneumonia اور Jaundice اگر مل جائیں اور رائٹ سائڈ کا نمونیہ ہو تو چیلیڈونیم کا پہلا خیال آتا ہے۔

پتھریوں کے لئے جو Gall Bladder کی پتھریاں ہیں۔ ان میں چیلیڈونیم اچھی ہے۔ چیلیڈونیم کا جو پیشاب وغیرہ کا رنگ ہے۔ وہ پہلے تو کچا زرد ہوتا ہے۔ زردی ایسی جس میں زہریلی سی تیزی پائی جاتی ہے۔ اس لئے اس کو کچا زرد کہتا ہوں۔ ایک زرد وہ ہے جو آنکھوں کو بہت تکلیف دیتا ہے اس میں زہریلا پن سا نظر آتا ہے۔ لیکن شوخ نہیں ہوتا کچا کچا ہوتا ہے۔ یہ چیلیڈونیم میں پایا جاتا ہے۔ اور چیلیڈونیم کا جو فضلہ ہے وہ مٹی سے رنگ کا ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں زردی ہے اور فضلہ مٹی کے رنگ کا ہو جاتا ہے۔ یہ جو علامتیں، آجکل دیکھنے کا رواج تو نہیں رہا۔ مگر جب مریضوں سے پوچھیں تو وہ آپ کو بتا سکتے ہیں۔

(پلوریسی pleuracy) کی یہ اچھی دوا ہے۔ اس میں Pain جو ہے یہ علامت پیچھے کی طرف شوٹ کرتی ہے۔ اور بربرس میں ہر طرف Radiate کرتی ہے۔ اس کی علامت برائیونیا سے بھی ملتی ہے اور چونکہ برائیونیا بھی جگر اور لنگز (Lungs) وغیرہ کی دوا ہے یہ بھی Right Side کی دوا ہے۔ اس لئے کنفیوز نہیں کرنا چاہئے اس کو برائیونیا سے۔ برائیونیا کی طرح یہ بھی حرکت سے بڑھتی ہے۔ لیکن ویسے جب تجربہ ہو جائے تو برائیونیا کا مریض اس سے الگ پہچانا جاتا ہے۔ اس میں ایک فرق یہ بھی ہے کہ برائیونیا کا مریض جس طرف حرکت ہو رہی ہے سانس کی، اس کو دبایا جائے تو اس طرف آرام ملتا ہے۔ اس لئے جس طرف تکلیف ہوگی برائیونیا کا مریض اس طرف لیٹے گا ورنہ وہ Free ہوگا آنا جانا سانس کا، حرکت کرے گا تو تکلیف بڑھے گی۔ چیلیڈونیم میں اس سے درد ہوتی ہے اس لئے اس طرف نہیں لیٹا جائے گا۔ ایک یہ بھی پہچان ہے اس کی۔ ایک اور دوا ہے جس سے پریشر سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بیلاڈونا بھی دائیں طرف کی دوا ہے اس میں بھی بڑی انفلے میشن Inflamation ہو جاتی ہے لیکن بیلاڈونا تو ٹچ touch بھی برداشت نہیں کرتا۔ اس لئے ان میں کچھ شدت کے لحاظ سے پہچانا جا سکتا ہے۔ بیلاڈونا میں وائیلنس (Violance) زیادہ ہے۔ اور بہت زیادہ ری ایکٹ (React) کرتا ہے دباؤ کو۔ چیلیڈونیم میں وہ شدت نہیں ہے لیکن جس طرف درد ہے اس طرف لیٹا نہیں جائے گا۔ اور برائیونیا کا مریض اس لئے اس طرف لیٹتا ہے کہ اس کو حرکت کم سے کم ہو اور اس کو حرکت سے جو تکلیف بڑھتی ہے وہ نہ ہو۔ اب یہاں چیلیڈونیم میں بھی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ اس کے باوجود وہ پہلو غالب ہے۔ ٹچ Touch کا پہلو غالب آجاتا ہے اس لئے ایک طرف کی قربانی دینی پڑتی ہے۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چیلیڈونیم میں جو کھانسی عموماً کتابوں میں لکھی ہوئی ہے اس میں کہتے ہیں کہ وہ کھانسی جس کی جڑ دائیں طرف پھیپھڑوں میں ہو۔ اس میں چیلیڈونیم مفید ہے۔ لیکن میں نے جیساکہ بتایا ہے تجربہ ہے وہ خواہ ٹانسلز Tonsils کی ہو خواہ اور اری ٹیشن Irritation یہاں ہو۔ جہاں مستقل Irritation تنگ کرتی ہو وہاں چیلیڈونیم نرمی پیدا کر دیتی ہے۔ بہت ہی غیر معمولی فائدہ پہنچانے والی چیز ہے۔ اور اگر کھانسی خشکی کی طرف زیادہ مائل ہو تو ریومیکس دی جائے۔ ریومیکس خشک کھانسی میں بہت موثر ہے۔ فاسفورس میں ہنسنے سے بہت بڑھ جاتی ہے اور یہاں بھی ہر وقت چھوٹی چھوٹی کھجلی کھجلی، رسٹاکس میں کھجلی بڑی نمایاں ہے۔ اور اس سے فرق رسٹاکس میں یہ ہے کہ ایگزیما Eczema ہو تو کھجلی ہوتی ہے۔ اس میں لگتا ہے کہ اندر ایگزیما Eczema یا جلدی مرض بن گئی ہے۔ اس حصے کو رسٹاکس جلدی ٹھیک کر دیتا ہے۔ بعض دفعہ ایک ہی خوراک سے وہ تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ لیکن پھر دوبارہ کھانسی آئے تو رسٹاکس دینے سے فائدہ نہیں ہوگا۔ رسٹاکس اس کا مستقل علاج نہیں ہے۔ اگرچہ ایگزیما کی چوٹی کی دوا ہے۔ لیکن رسٹاکس سے ملتی جلتی بعض دوسری دوائیں رسٹاکس سے زیادہ گہری ہیں۔ اس لئے رسٹاکس اکیلا فائدہ نہیں دیتا۔ تو پھر کلکیریا کارب کی طرف منتقل ہونا پڑتا ہے۔ یا بعض دوسری دواؤں کی طرف منتقل ہونا پڑتا ہے۔

عموماً گرمی سے دردیں بڑھتی ہیں۔ سردرد بڑھتی ہے۔ اس میں چیلیڈونیم مفید ہے۔ اس لئے جو گرم ملکوں کی سردرد ہے جو گرمیوں میں آنے لگتی ہے۔ اس میں فارمولا میں نے رکھا ہوا تھا۔ گلونائن۔ جیل سیمیئم اور نیٹرم میور۔ 30 میں۔

حضرت صاحب نے دریافت فرمایا آپ میں کوئی گرمیوں میں ربوہ گیا ہے۔ تجربہ ہوا ہے یا نہیں۔ ایک دو خواتین نے بتایا کہ انہوں نے تجربہ کیا ہے کامیاب ثابت ہوا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا میں نے تجربہ کیا ہے، سخت گرمیوں میں، مجھے گندم کی کٹائی کے وقت جانا پڑتا تھا اور جون کی گرمی بہت شدت کی اور اس وقت مجھے پہلے ہیٹ سٹروک Heat Stroke کی Tendecy ہو گئی تھی۔ ذرا سی گرمی سے بڑی سخت سردرد ہو جاتی تھی۔ یہ اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو گئی جب میں نے ہومیوپیتھک سے اپنا علاج شروع کیا۔ لیکن اگر یہ دوا کھائے بغیر جاؤں تو پھر درد ہو جاتی تھی۔ تو ایک خوراک روزانہ چلنے سے پہلے اور ایک گلاس پانی۔ کم از کم ایک گلاس۔ یہ پی کر باہر نکلیں تو اکثر صورتوں میں سر درد اور دوسری Complications سے نجات مل جاتی ہے۔ اور یہ ساتھ رکھنی بھی چاہئے شیشی میں۔ درمیان میں بھی دن میں ایک آدھ دفعہ کھالی جائے۔ ربوہ میں اور لاہور وغیرہ میں سب جگہ آجکل شدید گرمی پڑ رہی ہے۔ اس لئے میں یہ نسخہ بتا رہا ہوں۔ کیونکہ آجکل احتیاط کرنی چاہئے۔ اور یہ دوائیں ضرور ساتھ رکھنی چاہئیں۔ گلونائن، جیل سیمیئم نیٹرم میور 30 میں کمبی نیشن Combination اور پانی پیئیں بس! چیلیڈونیم میں نے بتایا ہے۔ بیلاڈونا بعض دفعہ بیلاڈونا مستقل روٹین میں نہیں تھی۔ اگر بلڈ پریشر کا رجحان ہو تو پھر بیلاڈونا دینا پڑتا ہے۔ یا سر کی اچانک throbbing Headache آ جائے۔ لیکن روٹین کا جو میرا فارمولا تھا وہ یہی تھا۔ کبھی کبھی اس کو بدل کر آرسنک ڈال دیا کرتا تھا کبھی بیلاڈونا۔ لیکن مریض دیکھ کر تبدیلی کرنی پڑتی تھی۔ مگر جو نسخہ میں نے اکثر مریضوں پر استعمال کیا ہے وہ یہی ہے۔ یعنی جیل سیمیئم گلونائن نیٹرم میور 30 بیلاڈونا بھی دینا پڑتا ہے مگر اس کو جیل سیمیئم کے بدلے میں ڈالنا پڑتا ہے۔

اس میں کتابوں میں بھی یہ علامت بڑی نمایاں لکھی ہوئی ہے

With Jaundice' Clay light pale faecal like stool

اس کا نیوریلجیا Neurarlgia اوپر۔ اس کی درد عموماً Supraorbital سے شروع ہوتی ہے۔ یہ جو درد ہے ناں اوپر آنکھ کے اوپر۔ یہ سینٹر ہے۔ رائٹ سائڈ پر۔ لیکن پھر یہاں سے اوپر کے اس حصے میں پھیل جاتی ہے۔ اس میں یہ مفید ہے۔ Opacity of Cornea کے لئے بھی اس کو مفید بتایا گیا ہے۔ مجھے تو تجربہ نہیں ہوا لیکن بتایا گیا ہے کہ مفید ہے۔

اس میں کھانے کی علامتوں میں Crase hot milk گرم دودھ کی خواہش اس میں بڑھتی ہے اور معدے میں درد کھانے سے آرام پاتا ہے۔

سسٹس Cistus اب ایک دوا ہے سسٹس Cistus canadensis یہ بھی بہت مفید بہت گہری دوا ہے۔ کلکیریا سے بہت ملتی ہے۔ سسٹس کین ڈین سس یہ اینٹی سورک دوا ہے۔ اینٹی سورک دوا وہ ہوتی ہے۔ جو جلدی امراض کے لئے ہوتی ہے۔ سورائس سے سورا نکلا ہے۔ جن کو جلدی امراض کا مادہ مغلوب کر چکا ہو ان کو سورک مریض کہتے ہیں۔ اور جلدی امراض کا مادہ اگر کسی کو مغلوب کرے۔ تو اس میں میوکس میمبرین (Mucous Membrane) بھی ضرور متاثر ہوتی ہیں۔ اور جلدی امراض بسا اوقات گلینڈز پر بھی حملہ کرتی ہیں۔ لیکن نمایاں پہچان سورک کی یہ ہے کہ سلفر سسٹس بیماری کو اکثر دکھاتی ہے۔ اوپر جلد کے سب سے اوپر سب سے نمایاں اور اندرونی Surfaces پر گردے کی جھلی لنگز Lungs کی جھلی انتڑیوں کی جھلی معدے کی جھلی یوٹرس (Uterus) کی جھلی، یہ ساری سورک بیماریاں کہلاتی ہیں۔ اور آپس میں ان کا ادلنا بدلنا عام بات ہے۔ اور جب سورا کو دبا دیا جائے تو خطرناک علامت پھر یہ ہے کہ یہ گلینڈز کی Secretion میں اترتی ہے اور گلینڈز کے اندر بھی میمبرین Membrane ہوتی ہیں جن میں secretions ہو رہی ہوتی ہیں۔ ان پر یہ اثر ڈال دیتی ہے۔ اور وہ پھر زیادہ خطرناک ہے اس کو نکال کر باہر کرنا پڑتا ہے۔ انٹی سورک دواؤں میں سسٹس بھی بہت چوٹی کی دوا ہے۔ جو Mild ہے کلکیریا کے مقابل پر۔ لیکن بعض چیزوں میں کلکیریا سے بہت بہتر کام کرتی ہے۔ اس لئے اس کو غور سے آپ کو سننا چاہئے۔

گلینڈز Glands کا میں نے آپ کو بتایا ہے سورا کے ساتھ تعلق ہوتا ہے اس میں سسٹس میں عموماً گلینڈز پر اثر ملتا ہے۔ یعنی سورا اندر اتر چکا ہو۔ سسٹس اس میں زیادہ ہے۔

اب اس میں انتڑیوں کے اندر بھی اثر ہے۔ اکثر سسٹس میں جلد کی بھی علامتیں ہوتی ہیں مگر زیادہ اندر اتر جاتی ہے جو بیماری سورا کی اس میں سسٹس کام آتی ہے۔ اگر کسی کو کرانک ڈائیریا (Chronic diarrhoea) ہو۔ حل ہی نہ ہو رہا ہو کسی طرح اور ساتھ گلینڈ بھی سوجے ہوں تو سسٹس دوا ہے۔ کتنا ہی کرانک ڈائیریا ہو اس میں یہ بہت نمایاں کام کرتی ہے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ ساتھ گلینڈز کی Involvement بھی نظر آئے۔

پرانے مرضوں میں بھی وہی بات ہے کہ جلد کی مرض دب کر اندر چلی گئی کسی میوکس میمبرین (Mucous Membrane) پر حملہ کر دیا اور اندر بیٹھ رہی۔ کرانک نزلے جن میں سسٹس کی اگر باقی ملتی جلتی علامتیں دکھائی دیں تو کرانک نزلے میں اگر سسٹس کی ضرورت ہے تو دوسری دوائیں اثر نہیں کرتیں۔ سسٹس میں بعض جگہ قبضے کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ جیساکہ بعض کرانک ڈائیریا کے اوپر اس کا پہچاننا ضروری ہے اس لئے میں اس کو بہت اہمیت دیتا ہوں۔ کہ عموماً ڈاکٹرز چند چٹکلے استعمال کر لیتے ہیں سسٹس کے، حالانکہ یہ زیادہ گہرائی سے سمجھنے کی دوا ہے۔ نمایاں باتیں وہی ہیں کہ جلد کی بیماری جو جلد سے نیچے اندر اتر کے میوکس میمبرین (Mucous Membrane) پر جا چکی ہو۔ اس کے ساتھ گلینڈز کی Involvement بھی دکھائی دے۔ یہ سسٹس کی Typical علامتیں ہیں۔ کچھ اور جو ہیں جو آگے چل کے بتاؤں گا تو عمومی تصویر بن جائے گی۔ جو کانسٹی ٹیوشن (Constitution) بتاتے ہیں وہ عموماً Flabby اور Pallor زرد رُو اور اسی طرح سانس چڑھنا جلدی۔ اوپر چڑھے تو سانس چڑھے۔ سیڑھیاں چڑھے تو Out of Breath ہو جائے۔

روزے میں سردرد ہاں اس کی ایک علامت ایسی ہے جس میں عموماً پکڑی جاتی ہے۔ جن لوگوں کو روزے میں سردرد ہو جاتی ہے ان کے لئے کئی دوائیں میں نے دیکھی ہیں۔ ایک دو دوائیں نہیں۔ مگر جو نمایاں طور پر لکھی ہوئی دوائیں ہیں ان میں ایک لائیکوپوڈیم ہے اور ایک سسٹس ہے لائیکوپوڈیم کی ایک دو خوراک ہی بعض دفعہ ایسے مریضوں کو فائدہ پہنچا دیتی ہے جن کو روزے سے سردرد ہو۔ اور برائیونیا بھی بہت مفید ہے اس میں۔ برائیونیا کو میں نے زیادہ استعمال کیا ہے اور زیادہ فائدہ مند دیکھا ہے۔ روزمرہ اگر آپ روزے کے علاج کے طور پر اس کو استعمال کریں تو اس سلسلے میں یہ آپ کو مایوس نہیں کرے گا۔ اور بعض دفعہ تو نکس بھی دینا پڑتا ہے اور بعض دفعہ جیل سیمیئم بھی۔ جیل سیمیئم کی اکثر اس لئے ضرورت نہیں پڑتی کہ جیل سیمیئم بے پیاس کی دوا ہے۔ اور کم ہی روزے ایسے ہیں جن میں پیاس نہ بھڑکی ہو۔ اس لئے جیل سیمیئم کی جگہ برائیونیا کام آتی ہے۔ لیکن اگر پیاس نہ ہو کسی روزے دار کو غیر معمولی بات ہو تو برائیونیا اور نہ ہی لائیکوپوڈیم بلکہ جیل سیمیئم اس کی دوا ہے۔ اور سسٹس بھی روٹین Routine کی ٹکسالی کی دوا ہے۔ بھوکا رہنے سے سردرد سسٹس کے اثر کے نیچے آتی ہے۔

جلدی بیماریاں اس کی جو جلدی بیماریاں ہیں ان میں ایک علامت ہے جس کا اسی بات سے تعلق ہے جو میں نے آپ کے سامنے رکھی ہے۔ کہ اصل میں جلد سے جو خارشی مادے ہیں وہ اچھل کر اندر چلے گئے ہیں۔ یہ سسٹس کا نمایاں نشان ہے۔ اس لئے اس کی جو خارش ہے اس کو ڈاکٹر عموماً بیان کرتے ہیں لیکن Relate نہیں کرتے اس بات کو وہ کہتے ہیں Tingling ہو گئی ہے۔ مکھی پھر گئی ہے۔ کبھی یہاں کچھ ہو گیا ہے۔ اور چاروں طرف سے عجیب سی حالت ہے۔ بے چینی بھی ہے۔ لیکن Erruption کے کوئی نشان نہیں ہے۔ یہ سسٹس کی علامت ہے۔ لیکن جب ایسا مریض خارش کرتا ہے تو وہ پھر سسٹس کی بیماری کی جو دبی ہوئی علامت ہے وہ باہر آنا شروع ہو جاتی ہے۔ اب کوئی ایسا بچہ بسا اوقات میں نے دیکھا ہے سسٹس کا مریض ہے وہ ہاتھ مارتا رہتا ہے پھر چھیل چھیل کے وہ خونوں خون ہو جاتا ہے۔ پھر وہاں پیپ بھی بننی شروع ہو جاتی ہے۔ چھالے بھی ابھر آتے ہیں۔ دراصل original کیس سسٹس کا ہی تھا جو دبا ہوا تھا اس لئے پہچانا نہیں جا رہا تھا۔ اور اس کی یہی علامت ہے کہ جلد میں بے چینی ہر طرف ہے Crawling ہے کیڑیاں چل رہی ہیں، کہیں چبھن اچانک ہوتی ہے۔ اور مریض ایسے ہاتھ مارتا ہے۔ ایسی علامتوں کے بچے میں نے دیکھے ہیں ہاتھ مارتے رہتے ہیں۔ یہ Typical کیس ہے سسٹس کا اور سسٹس دیں گے تو دو طرح سے اثر ظاہر ہوتا ہے۔ یا تو وہ بیماری ٹھیک ہو جائے گی erruption نہیں ہوتا۔ اور کچھ عرصہ بعد میں پھر دینی چاہئے سسٹس Mild ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسبتاً لیکن لمبے علاج کا تقاضا کرتی ہے۔ ایسی بیماریاں جو اندر جا چکی ہوں وہ آناً فاناً ٹھیک نہیں ہوا کرتیں۔ اس لئے ایسے مریض کو آف اینڈ آن Off and On یعنی کبھی کبھی سٹکٹس دی اور کبھی نہ دی۔ مگر لمبے عرصے تک سٹکٹس پر رکھنا چاہئے۔ اور وقتی طور پر آرام آجائے گا۔ بعض دفعہ ابھار دیتی ہے مرض کو۔ سٹکٹس دیں تو بہت نمایاں ری ایکشن Reaction جلد پر پیدا ہو جائے گا اور مرض کی ساری شکلیں جو اصل بیماری کی ہیں باہر آجائیں گی۔ ایسی صورت میں اگر جلد پر رکھ کر علاج کیا جائے تو لمبے علاج کی ضرورت نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بیماری جو بھی اندر سے باہر آنی تھی آگئی ہے۔ وہاں جب ٹھیک ہو گی تو اندر سے بھی ٹھیک ہو چکی ہے۔

یہ عموماً جلدی امراض کے علاج میں ایک رہنما اصول ہے۔ لیکن سٹکٹس کے تعلق میں خصوصیت سے بتانا ضروری ہے کیونکہ کتابیں آپ کو صرف یہ بتاتی ہیں کہ جلد پر ظاہر ہو لیکن اس کی فلاسفی اس کی وجہ نہیں بتاتیں۔ اس وجہ سے صحیح کیس ٹریٹ نہیں ہو سکتا۔ تو سٹکٹس بہت اچھی دوا ہے چوٹی کی دواؤں میں سے ہے۔ مگر اس کے استعمال کے لئے اس کا سلیقہ آنا چاہئے۔

اتنی گہری ہے یہ اپنے اثر میں، 'بعض صورتوں میں' کہ اچھے Authentic ڈاکٹر جن کے اوپر اعتبار کیا جا سکتا ہے۔ وہ گواہی دیتے ہیں کہ چہرے کے لیوکس میں جو قریباً لاعلاج مرض سمجھا جاتا ہے سٹکٹس اکیلی کافی ثابت ہوئی ہے۔ نچلے ہونٹ کے کینسر میں اوپر والے کی وجہ سمجھ میں نہیں آئی کہ کیوں ذکر نہیں۔ لیکن نچلے ہونٹ کا ذکر ملتا ہے۔ اس کے کینسر میں سٹکٹس اکیلی کافی ہو جاتی ہے۔ تو اس لئے دوا بہت گہرے اثر والی ہے۔ اس کو معمولی سمجھ کے نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔

اس کی دانتوں اور Gums کی شکل سلفر سے بہت ملتی ہے۔ لیکن ایک فرق کے ساتھ۔ سلفر میں جلن اور Irritation بھی پائی جاتی ہے۔ دانت جلتے بھی ہیں۔ سٹکٹس میں پھیل جاتا ہے وہ سارا کچھ جبڑے کے پاس۔ ان میں کمزوری سی ہو جاتی ہے۔ Relax سے ہو جاتے ہیں۔ اس لئے دانت وغیرہ ڈھیلے ہونے لگتے ہیں۔ لیکن جلن نہیں۔

اس کے نزلے میں بھی جلن نہیں ہوتی۔ اس کا جو نزلہ ہے اس میں ناک کے اندر ٹھنڈ کا احساس ہوتا ہے۔ اور خاص ٹھنڈا ٹھنڈا احساس اگر کسی Spot پر پیدا ہونا شروع ہو جائے وہ تو بھڑک کے نزلہ بنتا ہے۔ اگر بروقت سٹکٹس دے دی جائے تو پھر نزلہ آگے نہیں بڑھے گا۔ لیکن جب نزلہ جم جائے' نکل آئے مواد' پھر جلن کا احساس پیدا ہوتا ہے پہلے نہیں۔ پہچان اس کی پھر یوں ہوئی کہ نزلے کے آغاز میں ناک کی نالی میں کہیں بھی' گلے میں بھی ٹھنڈ کا احساس پیدا ہوتا ہے پھر وہاں Cold Settle ہو جاتی ہے۔ جم جائے پھر اس کے اکھڑنے کے بعد پھر جلن پیدا ہوتی ہے۔ لیکن آرسنک میں اس کے اندر رہتے ہوئے جلن ہوتی ہے۔ اکھڑنے کے بعد نہیں۔ آرسنک میں وہ مادہ خود جلانے والا ہے۔ آرسنک کے ڈسچارجز (Discharges) جلانے والے ہیں۔ اس لئے وہ جب تک اندر ہیں جلن رہے گی۔ اور نزلہ صاف کر لیں آپ' اس کو اکھیڑ کر باہر پھینک دیں۔ تو کچھ دیر کے لئے آرام مل جاتا ہے۔ یہ مادہ جلانے والا نہیں ہے بلکہ Surface ننگی ہوتی ہے تو وہاں جلن ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اصل میں وہی خارش والی مرض ہے۔ اس کے اوپر جب تک لیوی سی لگی ہوئی ہے سکون رہتا ہے۔ جب وہ اکھڑ جاتی ہے تو اندر جلد ننگی اور کچی ہو جاتی ہے۔ وہاں سے جلن شروع ہو جاتی ہے۔ گلے میں بھی بڑی تکلیف جو ناک میں ہے۔

Punjent چیزیں کھانے کو جی چاہتا ہے خاص طور پر عورتوں کو اور ویسے وہ گلے کے لئے مفید نہیں ہوتیں مگر طلب ہوتی ہے اس میں۔ چھاتیوں کے گلینڈز کی خرابی میں بھی یہ مفید دوا ہے مگر کوئی نمایاں امتیازی نشانی ایسی نہیں جو میں بتا سکوں۔ اگر اور کوئی دوا کام نہ آئے تو اس کو بھی استعمال کر کے دیکھنا چاہئے۔ شاید اپنی باقی علامتوں سے پہچانی جائے۔ مگر چھاتیوں میں جو گٹھلیاں بن جاتی ہیں بعض دفعہ کینسر بھی بن جاتا ہے ان میں جو استعمال ہونے والی دوائیں ہیں ان میں سٹکٹس بھی ہے اور وہی ہنجیریں بڑی نمایاں ہیں اس میں سٹکٹس میں ہنجیریں ہوتی ہیں گٹھلیوں کی چین بنی ہوئی۔ وہ اس میں بڑی نمایاں ہیں عموماً گلینڈز سوجتے ہیں۔ اب یہ سٹکٹس کا خاص نشان ہے۔

اس کی اندرونی تکلیفیں ہوں گلے میں ہوں۔ اگر گلینڈز میں اس کا اثر دکھائی نہیں دے گا۔ تو پھر غالباً سٹکٹس علاج نہیں ہے۔ کیونکہ یہ شروع میں بغیر پتہ کئے۔ بغیر مریض کے محسوس کئے جلدی سے جلدی بیماری اتر کے گلینڈز تک پہنچ جاتی ہے اور میوکس میمبرین پر رہتی ہے۔ باہر سے کم پہچانی جاتی ہے اور اندر سے زیادہ پہچانی جاتی ہے اور یہ جو کینسرس گلینڈ (Cancerous Gland) ہیں ان میں بھی یہ مفید ہے۔ س لئے یہ ہے گہرے اثر کی۔ مگر کچھ وقت لیتی ہے کام کے لحاظ سے۔

کان کے اندر جو کھجلی ہے مگر آرام نہ آئے کھجانے سے۔ دراصل وہی بات ہے جو میں شروع سے بتا رہا ہوں کہ عضو کوئی بھی ہو علامتوں کا مزاج وہی رہے گا۔ کان کے اندر بعض لوگ انگلیاں گھیسڑ گھیسڑ کے کرتے رہتے ہیں خارش۔ کچھ نہیں بنتا۔ یہاں تک کہ وہ چھل جائے یہاں تک کہ اس میں زخم پیدا ہو جائیں۔ پیپ بنی شروع ہو جائے۔ تو سٹکٹس اپنی ساری علامتیں کان میں ظاہر کر دے گی۔ لیکن کھجلی اور ہر وقت کی بے چینی یہ سٹکٹس کی علامت ہے۔

کھانسی میں Constant Tickling اور وہ جہاں تک انسان پہنچ نہ سکے۔ ایسی Tickling جو Surface پر علامت کے طور پر موجود ہے لیکن بیماری گہری اتری ہوئی ہے۔ یہ اسی طرح ہے جیسے بعض دفعہ ورم ہو۔ اوپر سے آپ کھجلانے کی کوشش کریں تو اندر آرام نہیں آتا۔ سٹکٹس میں ورم نہیں ہوتی۔ اور جلد پر کوئی ظاہر اثر نہیں ہے۔ مگر جڑیں اس کی نیچے اتری ہوئی ہیں۔ اس لئے اوپر کی کھجلی فائدہ نہیں دے رہی۔ یہاں تک کہ وہاں پر خارش اتنا نقصان پہنچا دے کہ اندر کا مرض ابھر کر باہر نکل آئے۔ ہومیو پیتھک اصطلاح میں ہم یہ کہتے ہیں۔ لیکن Technically ایلوپیتھک سائنس کے مطابق اندر تک وہ جو مرض ہے وہ اس طرح کھینچ کر باہر نہیں لایا جا سکتا۔ یہ کوئی ایسی چیز نہیں کہ پک کر کے اس کو باہر نکال لو۔ وہ اپنی جگہ ایک مرض ہے۔ اپنے اس کے جراثیم ہیں۔ لیکن ہومیو پیتھک سائنس میں اس کا جواز یہ بیان کیا جاتا ہے کہ انسانی جسم میں کوئی دفاعی کمزوری ایسی ہے جو جلدی امراض کا مقابلہ نہیں کر سکتی مگر جلد میں طاقت زیادہ ہے میوکس میمبرین Mucous Membrane میں کم۔ یہ سٹکٹس بنائے گی۔ اس لئے جلد نے اپنی جگہ اس کو جگہ نہیں بنانے دی بیماری کو Barriers کے لحاظ سے جلد نسبتاً زیادہ مضبوط ہے اور میوکس میمبرین کمزور ہے۔ اور گلینڈز بھی کمزور ہیں۔ یہ جو بیماری کا فلسفہ ہے یہ سٹکٹس پہ پورا اترتا ہے۔ سٹکٹس میں بعینہٖ یہی حرکت ہو رہی ہے۔ اگر جلد کو کمزور کر دیں تو اندرونی بیماری جہاں حملہ ہوا ہو وہ بچ جائے گی اور جلد کی طرف توجہ منتقل ہو جائے گی۔ اس لئے اگر احتیاط سے بیان کیا جائے تو یوں کریں گے۔ ورنہ ہومیو پیتھک کتابوں میں صرف اتنا لکھا ہوتا ہے کہ اندر کی بیماری کھینچی باہر نکال دی۔ حالانکہ بیماری براہ راست ہوتی ہے۔ جراثیم بھی الگ الگ ہوتے ہیں بعض دفعہ جلد کے اور جراثیم ہیں۔ اندر کے اور جراثیم ہیں۔

اچھا اب وقت ہو گیا ہے۔

سعیدہ احسن

نوجوان اور پینشنر احباب دین کیلئے زندگیاں وقف کریں

انسانی زندگی اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے۔ پھر صحت و عافیت' عقل و خرد والی زندگی تو سونے پر سہاگہ والی بات ہے۔ یہ ایک ایسی عطاء ربانی ہے جس کی افادیت کا ہمیں اس وقت پتہ چلتا ہے جب ہماری صحت میں کسی قسم کا جھول آنے لگتا ہے پس اپنی باصحت زندگی کو ہمیں ادنیٰ ادنیٰ کاموں میں ہرگز ضائع نہیں کرنا چاہئے ہمارے پیارے امام حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (اللہ تعالیٰ کی آپ پر بے حساب رحمتیں نازل ہوں) کی یہ انتہائی خواہش تھی کہ ؎

میں اپنے پیاروں کی نسبت ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی
کہ وہ چھوٹے درجہ پر راضی ہوں اور ان کی نگاہ رہے نیچی

ان شعری الفاظ میں آپ نے جماعت کے اطفال' خدام اور انصار حضرات (احمدی خواتین بھی ان میں شامل ہیں) کو پکارا ہے اور فرمایا ہے کہ تمہارا مطمح نظر بہت بلند ہونا چاہئے' کہ تم پیدا ہی بلندیاں حاصل کرنے کے لئے ہوئے ہو۔ اور جماعت احمدیہ کی تعلیمات کا' نصب العین یہی ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کرو۔ جماعت کے نوجوان جو اس کی ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہیں ان پر یہ فرض بطور خاص عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنی زندگیاں دین کے لئے وقف کریں اور سردھڑ کی بازی لگا کر خدا کا نام دنیا میں بلند کریں۔ آج دنیائے ..... پر جو کسمپرسی کی حالت ہے اور جس قدر ظلمت و ادبار کے بادل چھائے ہوئے ہیں ایسی حالت نہ پہلے کبھی تھی اور نہ اس دور کے گزرنے کے بعد کبھی ہوگی۔ پس اس وقت ناسعید کا یہ تقاضہ ہے کہ احمدی نوجوان زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں دین متین کی عزت و عظمت کو اس ظلمت بھری دنیا میں سربلند کرنے کے لئے وقف کریں۔ اللہ تعالیٰ ان نوجوانوں کو دنیاوی لحاظ سے بھی کبھی ضائع نہیں کرے گا جو اس کے دین کی عظمت کی خاطر اپنا تن' من' دھن نثار کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ خدا تعالیٰ کسی کا قرض اپنے ذمہ نہیں رکھتا دیکھیں

کیا حضرت مرزا غلام احمد بانی جماعت احمدیہ (اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں آپ پر نازل ہوں) کو اور آپ کے ماننے والوں کو جن پر ایک صدی سے بھی زائد عرصہ سے اہل دنیا طرح طرح کے ظلم ڈھا رہی ہے' اللہ تعالیٰ نے بے نیل و مرام رہنے دیا۔ ان سب سوالات کا جواب مکمل نفی میں تاریخ دنیا دے رہی ہے۔ تو پھر احمدی نوجوان اس بقائے دوام کو حاصل کرنے کے لئے کس طرح زندگی وقف کرنے سے گریز کر سکتے ہیں۔ کیا ان کے لئے ان پیش رووں کی عملی حالت باعث کشش نہیں ؟؟..... یقیناً ہے۔ اور ضرور ہے۔ جماعت میں خدمت دین کرنے کی ایک اور صورت وقف بعد از ریٹائرمنٹ ہے اس عمر میں جماعت کا پینشنر طبقہ زندگی کا ایک قیمتی حصہ جب دنیا میں گزار لیتا ہے۔ اور اب اس عمر میں اگر وہ اپنے اوقات عزیز کو دین کی خاطر وقف کر دیں تو یہ کسی لحاظ سے بھی گھاٹے کا سودا نہیں ہوگا۔ کہتے ہیں بھاگتے چور کی لنگوٹی ہی سہی۔ یعنی بالکل خالی ہاتھ ہونے کی نسبت کچھ ہونا بہرحال بہتر ہی ہوگا۔ جماعت کے اطفال بڑے ہو کر خدام میں شامل ہو جاتے ہیں اور خدام آگے بڑھ کر انصار میں چلے جاتے ہیں مگر انصار تو انصار ہی رہیں گے۔ جبکہ ان کا وقت مقدر قریب سے قریب تر ہوتا چلا

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائے گا- ایسے احباب جماعت کے لئے سب سے اچھا زندگی بخش ذریعہ دعوت الی اللہ ہے- کیا یہ بھائی اپنے لئے یہ کیفیت پسند نہیں کریں گے کہ ان کا انجام نفس مطمئنہ کی حالت میں ہو' خدا تعالیٰ ان سے راضی ہو اور وہ خدا تعالیٰ سے راضی ہوں- انہیں خدمت کلام الٰہی کے لئے اپنی کمریں کس لینی چاہئیں- قبل اس کے کہ یہ اعلان ہو جائے کہ فلاں شخص بھی اس سرائے خام سے چل بسا ہے- پس احمدی نوجوان اور پینشنر احباب یعنی احمدی خدام اور انصار کا اپنے اباء و اجداد کی قربانیوں کا فخر سے تذکرہ کرنا ان کے کچھ بھی کام نہ آسکے گا جب تک وہ خود اس محفل میں شریک ہو کر اس کے ممبر نہ بن جائیں

"احمدی اٹھ کہ وقت خدمت ہے
یاد کرتا ہے تجھ کو رب عباد"

اور

"اے بے خبر بہ خدمتِ فرقاں کمر بہ بند
زاں پیشتر کہ بانگ بر آید فلاں نماند

یہ ہمارے پیاروں کی بانگ دہل پکار ہے احباب جماعت کو بیدار کرنے کے لئے- اور ہمارے پیارے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی صدا یہ ہے!

"اے زمین و آسمان کے نور! تو ایسے حالات پیدا کردے کہ دنیا کا مشرق بھی اور دنیا کا مغرب بھی- دنیا کا جنوب بھی اور دنیا کا شمال بھی کلام اللہ کے نور سے بھر جائے اور سب شیطانی اندھیرے ہمیشہ کے لئے دور ہو جائیں-"

اے خدا تو جماعت احمدیہ کے تمام خورد و کلاں کو' مرد و زن' بچوں' بوڑھوں کو توفیق دے کہ وہ داعی الی اللہ بن جائیں- اور پھر تو ان کی زبانوں میں تاثیر بھی رکھ دے کہ تیرے بندے ان کی طرف کھنچے چلے آئیں-

اے خدا تو ایسا ہی کر

بقیہ صفحہ 1

مجنونانہ رنگ اختیار کریں- کیا کبھی سستی سے بھی اٹھ اٹھ کر آگ بجھا کرتی ہے- ایمان کی مثال کھیتی کی طرح ہوتی ہے- اس کو وقت پر کاٹ لینا چاہئے- ورنہ یہ کھیت تباہ ہو جائے گا(-) دیکھو اگر بے دینی کی جڑ مضبوط ہو گئی- تو اس کا کاٹنا مشکل ہو جائے گا- جس طرح درخت کی جڑ جب مضبوط ہو جاتی ہے- تو اس کا اکھاڑنا مشکل ہو جاتا ہے- اسی طرح نیا نیا انکار بھی نرم ہوتا ہے- اس کا انسداد آسان ہے- اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے اپنے فرائض کے ادا کرنے کی توفیق عطا فرماوے اور اس کی مدد اور نصرت ہمیشہ ہمارے ساتھ ہو- آمین

(از خطبہ 27- فروری 1925ء)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محمد فائز ابن مکرم محمد خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ گذشتہ تین ہفتوں سے بیمار ہے- اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے اتنی لمبی بیماری کی وجہ سے بچہ بہت کمزور ہو گیا ہے- اس کی شفائے عاجلہ و کاملہ کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم سردار محمد احمد صاحب درویش ربوہ مورخہ 96-3-14 کو ٹانگہ کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہونے کی وجہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں- ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے-

○ مکرمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر حسین عباسی ربوہ عرصہ چار سال سے بعارضہ فالج و شوگر بیمار ہیں- اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے-

نکاح

○ مکرم چوہدری منصور احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب چوہدری پروفیسر قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور و نائب امیر ضلع بہاولپور کا نکاح ہمراہ عزیزہ عنبرین ملک بنت بریگیڈئر (ر) عبدالرحمان ملک صاحب لاہور مکرم محمد اقبال عابد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 12 جنوری 1996ء کو دارالذکر لاہور میں بعوض مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا- احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم مبشر احمد ملک صاحب ابن ملک عنایت اللہ صاحب آف راولپنڈی کا نکاح مورخہ 95-12-29 کو جمعہ سے قبل مکرم مربی سلسلہ رحمت اللہ خان صاحب نے بہمراہ مکرمہ نزہت بی بی صاحبہ دختر مکرم محمد محبوب الٰہی صاحب آف بھیرہ حال راولپنڈی بعوض 27000 روپے حق مہر پر پڑھا- 96-1-3 کو شادی کی تقریب منعقد ہوئی اور 96-1-5 کو کرینٹ میرج حال میں ولیمہ کا اہتمام کیا گیا- مکرم مبشر احمد ملک صاحب حافظ محمد عبداللہ صاحب آف پچکی کے پوتے ہیں- احباب جماعت اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں-

○ مکرم منصور احمد صاحب ابن مکرم چوہدری منیر الرحمان صاحب باب الابواب ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ ماریہ سلمان احمد صاحب بنت شاہ سلمان احمد صاحب مورخہ 96-3-7 کو بیت مبارک ربوہ میں مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے پڑھا- ماریہ سلمان صاحبہ مکرم پیر سلطان احمد صاحب کی پوتی اور مکرم ضیاء الحق صاحب آف امریکہ کی نواسی ہے اور منصور احمد مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب سیکنڈ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا پوتا ہے اور مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب جالندھری کا نواسہ ہے- احباب جماعت سے یہ رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

ولادت

○ مکرم ملک زاہد حمید احمد صاحب ابن مکرم ملک طفیل احمد صاحب دوالمیال ضلع چکوال کو خدا تعالیٰ نے بیٹے سے نوازا ہے- جس کا نام حضرت صاحب نے ساجد حمید عطا فرمایا ہے- اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک و خادم دین بنائے-

سانحہ ارتحال

○ میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار (ر) پیپلز کالونی نمبر1 فیصل آباد سے تحریر کرتے ہیں-

میرے چچا میاں اللہ دتا صاحب موصی برج انسپکٹر ریلوے پنشنر مورخہ 96-2-2 کو بعمر 76 سال وفات پاگئے ہیں- مورخہ 96-2-3 کو بیت المہدی میں مکرم صوبیدار (ر) صلاح الدین صاحب نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی- قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کروائی- احباب سے درخواست ہے کہ موصوف کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کریں-

گلشن احمد نرسری

○ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تزئین ربوہ کمیٹی کے زیر اہتمام گلشن احمد نرسری کا قیام ہے اور اس میں ہر سیزن کے مطابق مختلف قسم کے پھلدار' پھولدار اور سایہ دار پودے ہزاروں کی تعداد میں تیار ہوتے ہیں- شجر کاری کے اس سیزن میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر قسم کے پودے شہتوت' انجیر' کنو' آم' امرود' جامن' انار' نیم' سمبل اپیل اپیل' سفیدہ' سکھ چین' گڑھل' موتیا' چنبیلی' گلاب وغیرہ سایہ دار پھلدار' پھولدار اور خوشبودار پودو کے علاوہ بیلیں از قسم بوگن ولا بھی تیار کی گئی ہیں-

احباب کی سہولت کے لئے سومنگ پول کے پاس والی نرسری کی ایک شاخ دارالبرکات میں جاری کی گئی ہے جہاں سے ہر قسم کے پودے ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں تمام اہالیان ربوہ کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ ربوہ کی ہی سرزمین میں تیار شدہ نرسری کو زیادہ سے زیادہ خدمت کا موقعہ دیں اور اسی شجر کاری کے موسم سے بھرپور فائدہ اٹھائیں- امید ہے کہ احباب کرام اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں گے-

سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی

ضروری اعلان

○ احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ 96-3-29 بروز جمعہ مندرجہ ذیل سپیشلسٹ ڈاکٹرز فضل عمر ہسپتال ربوہ out door میں مریضوں کا معائنہ کریں گے-

1- مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد

2- مکرم ڈاکٹر ملک مسعود احمد صاحب ماہر امراض کان' ناک اور گلہ

ضرورتمند احباب سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کی موجودگی سے فائدہ اٹھائیں- آئندہ کوشش کی جائے گی کہ ان سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد کو یقینی بنایا جائے-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان دار القضاء

○ مکرم میر محمد عاصم صاحب بابت ترکہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ)

مکرم میجر ریٹائرڈ میر محمد عاصم صاحب ساکن مکان نمبر697 گلی نمبر47 سیکٹر G-9/1 اسلام آباد نے درخواست دی ہے کہ ان کی اہلیہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں- اس لئے ان کا قطعہ نمبر16/24 واقع محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ برقبہ 1K - 12M - 218MF ان کے بیٹے مکرم میر نبراس صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے- دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے-

۱- مکرم میجر (ر) میر محمد عاصم صاحب (خاوند)
۲- مکرم میر نبراس صاحب (بیٹا)
۳- محترمہ لبیبہ صاحبہ (بیٹی)
۴- مکرم ڈاکٹر حماد صاحب (بیٹا)
۵- مکرم ڈاکٹر رفاد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دار القضاء ربوہ)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 24- مارچ-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 15 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 25 درجے سنٹی گریڈ

○ سپریم کورٹ کے ایک فل بنچ نے ایک اہم فیصلہ کا اعلان کیا ہے۔ فیصلہ میں کہا گیا ہے کہ سپریم کورٹ یا ہائی کورٹس میں ججوں کے تقرر کے لئے متعلقہ چیف جسٹس کی رائے ضروری ہے۔ مستقل چیف جسٹس مقرر کئے جائیں۔ سپریم کورٹ نے حکومت کے طریقہ کار کے خلاف فیصلہ دیتے ہوئے قرار دیا ہے کہ ہائیکورٹس کے مستقل چیف جسٹس ایک ماہ کے اندر ججوں کی حالیہ تقرریوں کو مستقل کرنے کا جائزہ لیں گے کہ یہ آئینی ہیں یا نہیں۔ فیصلہ میں کہا گیا ہے کہ صدر مملکت یا ایگزیکٹو اتھارٹی لازماً ان مشوروں کے پابند ہیں جن کا ذکر آئین میں ہے۔ اگر یہ تقرری یا مستقلی کسی بھی ایک متعلقہ فریق کے مشورہ کے بغیر عمل میں آئی تو یہ غیر آئینی ہوگی۔ مستقل ججوں کی تمام آسامیاں پر کی جائیں۔ سپریم کورٹ کے ایڈہاک ججوں کو منظور شدہ خالی آسامیوں کے مطابق مستقل کیا جائے یا انہیں ان کے سابق ہائیکورٹس میں واپس بھیج دیا جائے۔ وفاقی شرعی عدالت میں نامزد کئے گئے جج حضرات کے کیسوں کا جائزہ لیا جائے۔ وفاقی شرعی عدالت میں ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا جج کی اس کی رضامندی کے بغیر تقرری آئین کی خلاف ورزی ہے۔ ججوں کے ایک ہائیکورٹ سے دوسرے ہائیکورٹ میں تبادلے عوامی مفاد میں ہونے چاہئیں سزا کے طور پر نہیں۔

○ سپریم کورٹ کے فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے سرکاری ذرائع کے حوالے سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ جج کام کرتے رہیں گے۔ سپریم کورٹ کے فیصلے سے کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ وزارت قانون کے ترجمان نے کہا ہے کہ یہ فیصلہ کسی جج کو فرائض ادا کرنے سے نہیں روکتا۔

○ پنجاب اسمبلی میں اس وقت ہنگامہ ہو گیا جب سپیکر نے سپریم کورٹ کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے اپوزیشن قرار داد پیش کرنے کی اجازت نہیں دی۔ اپوزیشن نے احتجاجاً واک آؤٹ کر دیا۔ اپوزیشن نے الزام عائد کیا کہ میوزیکل شو میں شرکت کے بعد وزیر اعلیٰ اسمبلی کی رکنیت کے نااہل ہو چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے جواب دیا تو انعام اللہ نیازی سپیکر کے منع کرنے کے باوجود قابل اعتراض الفاظ ادا کرتے رہے۔ بعد ازاں سپیکر نے یہ الفاظ کارروائی سے حذف کر دیئے۔

○ صدر کی طرف سے سپریم کورٹ کا فیصلہ آنے کے فوری بعد بعد لاہور ہائی کورٹ کے 4 جج رخصت پر چلے گئے ہیں۔ ان کے قریبی ذرائع نے کہا ہے کہ ان جج صاحبان نے نجی وجوہات پر رخصت لی ہے۔

○ قومی اسمبلی کے سپیکر یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ واضح ہے ملک میں بحران نہیں آئے گا۔

○ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد ماہرین قانون میں یہ بحث چھڑ گئی ہے کہ یہ آئین میں ترمیم ہے یا تشریح؟

○ آئینی ماہرین کا کہنا ہے کہ آئین کی تشریح بے باکی سے کی گئی ہے۔ اس سے آٹھویں ترمیم بھی متاثر ہوگی۔ سابق چیف جسٹس ڈاکٹر نسیم حسن شاہ نے کہا ہے کہ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس محبوب اور سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر ناصر اسلم زاھد اپنے عہدوں پر فائز متصور ہوں گے۔

○ انسانی حقوق کی سرگرم کارکن عاصمہ جہانگیر نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے سے 1973ء کے آئین میں صدر ضیاء الحق کی طرف سے کی گئی ترامیم کو عدالتوں میں چیلنج کیا جا سکے گا۔

○ پیپلز لائیرز فورم لاہور کے صدر راجہ ذوالقرنین حیدر اور پیپلز پارٹی کے ایک لیڈر راجہ عبدالرحمٰن نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے عدالت عظمیٰ کے معزز جج صاحبان کا احترام مدنظر ہے تاہم قانون بنانے اور اس میں کسی قسم کے ردوبدل کا اختیار صرف عوام کے منتخب نمائندوں کو ہے۔

○ ماہرین قانون کا کہنا ہے کہ حکومت آرڈی ننس جاری کر کے یا عام قانون سازی کے ذریعے سپریم کورٹ کے اس فیصلے کو غیر موثر بنا سکتی ہے۔

○ ممتاز کالم نگار مسٹر ارشاد احمد حقانی نے لکھا ہے کہ اس فیصلے کے اثرات بہت دوررس ہیں اس نے اس بات کا امکان پیدا کر دیا ہے کہ آٹھویں ترمیم کی وہ تمام دفعات چیلنج کی جا سکیں جو اصل آئین کی روح کے مخالف ہیں۔ عدالت نے 1985ء کی اسمبلی کا یہ حق اور اختیار تسلیم نہیں کیا کہ وہ آئین میں ترمیم کی مجاز تھی اور یوں ایک مفہوم میں پوری آٹھویں ترمیم کالعدم قرار پا جاتی ہے۔ اور یہ امید پیدا ہوتی ہے کہ 1973ء کے آئین کو عدالتی ریویو کے ذریعے نہ کہ آئینی ترمیم کے ذریعے اس کی اصل شکل میں بحال کئے جانے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ابھی حکومت نے یہ فیصلہ پوری طرح نہیں پڑھا لہٰذا اس پر ابھی کوئی تبصرہ نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ایڈہاک ججوں کی تقرری فاضل عدالتوں کی ڈیمانڈ کے مطابق کی گئی تھی۔ ہمارے پاس ان کا خط محفوظ ہے۔

○ ایوان صدر کے ذرائع نے کہا ہے کہ آئندہ ججوں کی تقرری میں سپریم کورٹ کے فیصلے کو مدنظر رکھا جائے گا۔ آئین کے آرٹیکل نمبر 209 کے تحت اعلیٰ عدالتوں کے کسی رکن کو برطرف نہیں کیا جا سکتا۔ یہ برطرفی سپریم جوڈیشل کونسل کو بھیجے گئے ریفرنس کے ذریعے ہوگی۔ قائم مقام یا مستقل چیف جسٹس باضابطہ نوٹیفیکیشن تک فرائض انجام دیتے رہیں گے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ حکومت نے آئینی بحران پیدا کر دیا ہے۔ سپریم کورٹ کا فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ جبکہ حکومت اس پر عمل درآمد کی پابند ہے۔

○ ہائی کورٹوں میں وکلاء کی لڑائی کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ وکلاء کا ایک گروپ بعض ججوں کو کام کرنے سے روکے گا۔ جبکہ دوسرا ان کا دفاع کرے گا۔ سندھ اور لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشنوں نے قائم مقام چیف جسٹس اور حلف اٹھانے والے ججوں کے خلاف قرار دادیں منظور کر لیں۔ کراچی میں بائیکاٹ کر دیا گیا ہے۔

○ بعض قانونی ماہرین کے مطابق سپریم کورٹ کے فیصلے سے 40 جج متاثر ہوں گے۔ ان میں سپریم کورٹ، ہائی کورٹوں اور شریعت کورٹ کے جج شامل ہیں۔

○ صدر مملکت نے آرڈی ننس جاری کر دیا ہے جس کے تحت عدلیہ کو انتظامیہ سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔

○ الطاف گروپ کا یونٹ انچارج یامین ڈبو پولیس مقابلے میں ہلاک ہو گیا۔ اس پر ایم کیو ایم حقیقی کے 12 کارکنوں سمیت 40۔ افراد کے قتل کا الزام ہے۔

شوگر کا ہومیوپیتھک علاج۔ اللہ نے چاہا تو آپ مایوس نہیں ہوں گے
فرحت کلینک (ہومیو) اقصیٰ چوک طارق مارکیٹ ربوہ

ماربل سادہ، ماربل پرنٹ، کرنکل سادہ، کرنکل پرنٹ
مردانہ گرم سوٹنگ پر سیل جاری ہے۔
قیمتوں میں زبردست کمی
الفردوس کلاتھ ہاؤس اقصیٰ روڈ ربوہ

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں • کیڈمیم کیساتھ تیار شدہ بغیر ٹانکے کے زیورات۔
• زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جائے گی۔
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز : میاں نسیم احمد طاہر
میاں فرید یوسف
فون : دوکان : 837 : گھر : 212175

بیرون ممالک کے خصوصی رعایتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کے لئے ہر وقت حاضر ہیں
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل
A-3 بیول پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد
فون دفتر 275757 / 219276
ٹیلیکس TIX-54592 PD. ISD

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقع پر ہم عرصہ دراز سے آپکی اور آپکے مہمانوں کی خدمت میں عمدہ کھانا پیش کرتے رہے ہیں
• اب ایک اور انداز میں آپکی خدمت میں آئے ہیں • عمدہ کھانے بہترین کراکری میں پیش کرتے ہیں
یاد رکھیں
رشید برادرز ٹینٹ سروس
نزد خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
فون دوکان : 211584
فون رہائش : 408
پروپرائیٹر : رشید الدین ولد رفیع الدین

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434
Fax: (04524) 534